# استواء کے انگریزی ترجمہ کے بارے میں سوال

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

شیخ الاسلام حضرت مولانا مفتی تقی عثمانی صاحب دامت برکاتہم نے "آسان ترجمۂ قرآن" میں سورۃ الاعراف کی آیت 54 اور سورۃ طٰہٰ کی آیت 5 کے ترجمہ میں "استواء" کا ترجمہ نہیں کیا بلکہ اسکی جگہ "استواء" ہی لکھا ہے -

---

**ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ** سورۃ الاعراف، آیت 54

ترجمہ:

"پھر اس نے عرش پر استواء فرمایا۔"

---

تشریح:

"استواء عربی لفظ ہے جس کے معنی ہیں: "سیدھا ہونا"، "قائم ہونا"، "قابو پانا" اور بعض اوقات اس کے معنی بیٹھنے کے بھی ہوتے ہیں، اللہ تعالیٰ چونکہ جسم اور مکان سے پاک ہے اس لئے اس کے یہ معنی سمجھنا صحیح نہیں ہے کہ جس طرح کوئی انسان تخت پر بیٹھتا ہے اس طرح (معاذاللہ) اللہ تعالیٰ بھی عرش پر بیٹھے ہیں۔ "استواء" اللہ تعالیٰ کی ایک صفت ہے، اور جمہور اہل سنت کے نزدیک اس کی ٹھیک ٹھیک کیفیت اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اور اسے

متشابہات میں شمار کیا گیا ہے، جن کی کھود کرید میں پڑنے کو سورۃ آل عمران کے شروع میں خود قرآن کریم نے منع فرمایا ہے- چنانچہ اس کا کوئی ترجمہ کرنا مغالطہ پیدا کر سکتا ہے - اسی بنا پر ہم نے یہاں اس کا ترجمہ نہیں کیا- نہ اس پر کوئی عملی مسئلہ موقوف ہے-

دارالافتاء

اتنا ایمان رکھنا کافی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی شان کے مطابق استواء فرمایا جس کی حقیقت ہماری محدود عقل کے ادراک سے باہر ہے۔"

---

الرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى          سورۃ طٰہ، آیت 5

ترجمہ:

"وہ بڑی رحمت والا عرش پر استوا فرمائے ہوئے ہے۔"

---

سورۃ الاعراف کے آیت کی تشریح میں مفتی تقی عثمانی صاحب دامت برکاتہم نے یہ فرمایا کہ

**"اس کا کوئی ترجمہ کرنا مغالطہ پیدا کر سکتا ہے ۔اسی بنا پر ہم نے یہاں اس کا ترجمہ نہیں کیا"**

پر انگلش ترجمہ قرآن الموسوم بہ 'THE Meanings of the Noble QUR'AN with explanatory Notes' میں
مفتی تقی عثمانی صاحب دامت برکاتہم نے استواء کا ترجمہ کیا ہے "positioned"

---

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ          سورۃ الاعراف، آیت 54

ترجمہ:

then He positioned himself on the Throne.

---

الرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى          سورۃ طٰہ، آیت 5

ترجمہ:

The Rahman (Allah, the All-Merciful) has positioned Himself on the Throne

---

توبندہ کا سوال یہ ہے کہ

آیا اس انگلش ترجمہ میں بھی "استواء" کے ترجمے میں پھر "استواء" نہ ہونا چاہیے کیا؟

جس طرح مفتی تقی عثمانی صاحب دامت برکاتہم نے اردو ترجمہ میں فرمایا کہ اس لفظ "استواء" کا کوئی بھی ترجمہ کرنا مغالطہ پیدا کر سکتا ہے۔ تو اسی تناظر میں کیا انگلش ترجمہ میں بھی یہی اصول لاگو نہیں ہونا چاہیے؟

اور غالباً مفتی تقی عثمانی صاحب دامت برکاتہم نے "استواء" کا یہ اردو ترجمہ اس انگلش ترجمہ کے بعد کیا ہے کیونکہ سورۃ اعراف کے اختتام پر 18 اپریل 2006ء کی تاریخ درج ہے اور سورۃ طہ کے اختتام پر 27 دسمبر 2006ء کی تاریخ ہے جبکہ انگلش ترجمہ قرآن کے شروع میں 7 نومبر 2005ء کی تاریخ ہے۔

تو جس طرح مفتی تقی عثمانی صاحب دامت برکاتہم نے اردو ترجمہ قرآن میں "استواء" کا ترجمہ نہیں کیا اور اس کی جگہ "استواء" ہی تجویز کیا تو اسی طرح اس انگلش ترجمے میں بھی اس لفظ کے ترجمے میں "استواء" نہیں ہونا چاہیے کیا؟

کیونکہ اس انگلش ترجمہ (He positioned himself on the Throne) سے بھی مغالطہ پیدا ہونے کا امکان ہے؟

(معارف القرآن کے انگلش ترجمہ میں بھی اس لفظ "استواء" کا ترجمہ بھی اسی طرح درج ہے "positioned")

جزاک اللہ خیرا

(جواب منسلک ہے)

دار الافتاء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

## الجواب حامدًا ومصلّیًا

"استواء" کا ترجمہ اردو کے کسی لفظ سے کرنے میں مغالطہ پیدا ہونے کا زیادہ اندیشہ تھا، جیسا کہ حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب دامت برکاتہم نے تحریر فرمایا ہے، لہٰذا "آسان ترجمۂ قرآن" کے اردو ترجمہ میں "استواء" کا ترجمہ عربی کے لفظِ "استواء" ہی سے کیا گیا ہے، جبکہ انگریزی میں "استواء" کا ترجمہ "استواء" ہی سے نہیں کیا جاسکتا، کیونکہ یہ لفظ انگریزی میں مستعمل نہیں ہے، نیز انگریزی میں لفظِ "positioned" "استواء" کا مفہوم قریب قریب ادا کرتا ہے، لہٰذا اس کا ترجمہ انگریزی میں "positioned" سے کر دیا گیا۔ لہٰذا کوئی اشکال نہیں ہے۔

واللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اعلم

شعیب غوری

بندہ شعیب غوری غفرلہٗ ولوالدیہ

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۳۰/ربیع الآخر/۱۴۴۵ھ

۱۵/نومبر/۲۰۲۳ء

الجواب صحیح
بندہ محمد تقی عثمانی عفی عنہ
۳۰-۴-۱۴۴۵ھ

الجواب صحیح
محمد عبد اللہ عفی عنہ
۵-۵-۱۴۴۵ھ

الجواب صحیح
محمد عبد المنان عفی عنہ
۳۰ ربیع ۱۴۴۵ھ

الجواب صحیح
شاہ محمد تفضل علی
یکم جمادی الاولی ۱۴۴۵ھ

الجواب صحیح
۱-۵-۱۴۴۵ھ

الجواب صحیح
بندہ محمود الحسن عفی عنہ
۱/۵/۱۴۴۵ھ

الجواب صحیح
بندہ ابراہیم عیسیٰ
۳-۵-۱۴۴۵ھ

الجواب صحیح
۲-۵-۱۴۴۵ھ

الجواب صحیح
۳/۵/۱۴۴۵ھ

الجواب صحیح
۳/۵/۱۴۴۵ھ

الجواب صحیح
۵/۵/۱۴۴۵ھ

مفتی
نائب مفتی
مفتی
دار الافتاء
۹۵/۲۵۶۰
۵/۵/۱۴۴۵ھ
۲۰/۱۱/۲۰۲۳